© rasailojaraid.com

نقش آغاز

راشد الحق سمیع حقانی

ترکی میں قیامت خیز زلزلہ قدرت کا تازیانہ عبرت

کتنی مشکل زندگی ہے کس قدر آساں ہے موت گلشن ہستی میں مانند نسیم ارزاں ہے موت
زلزلے ہیں بجلیاں ہیں قحط ہیں آلام ہیں کیسی کیسی دختران مادر ایام ہیں (اقبالؒ)

گزشتہ دنوں ترکی میں رات کے تین بجے جب لوگ آرام سے سو رہے تھے ایک محشر بپا کرنے والے زلزلے نے ترکی کے در و دیوار ہلا کر کے رکھ دیئے اور دیکھتے ہی دیکھتے پینتالیس ہزار افراد لقمہ اجل بن گئے۔ اور کئی لاکھ افراد زخمی ہو گئے۔ اب تک تقریباً پندرہ ہزار افراد کی نعشیں نکالی جا چکی ہیں اور ملبے کے نیچے تیس سے پینتیس ہزار افراد کی نعشیں پڑی ہوئی ہیں۔ اس قدرتی آفت نے ترکی کو جھنجھوڑ کر کے رکھ دیا ہے۔ ہم سب اس آفت میں اپنے ترک بھائیوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اس امتحان پر بجز صبر و رضا کے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ بھلا دست اجل کو کون روک سکتا ہے اور کون ہونی کو انہونی کر سکتا ہے۔ لیکن اس قدر ہلاکت خیز بربادی میں عظیم جانی و مالی نقصان پر ہر آنکھ پر نم ہے۔ متاثرہ علاقوں کی بربادی اور انسانی نعشوں کی تعداد دیکھ کر لمحہ بھر کیلئے یہ محسوس ہوتا ہے کہ گویا اس رات آسمان زمین پر گر پڑا ہو اور زندگی دم توڑ گئی ہو۔ مسلمانوں کی اس عظیم تعداد کی ہلاکت اور ضیاع پر تو نبض کائنات بھی رک گئی ہو گی لیکن افسوس کہ عیش و آرائش میں پلے ہوئے مسلمانوں کے دلوں میں خوف خدا تک نہ آیا۔ زندگی کے عیش و طرب کے ماحول میں ڈوبی ہوئی امت مسلمہ اس مرگ انبوہ کی صدا پر ایک لمحے کیلئے بھی نہ چونکی ان کیلئے یہ فقط ایک حادثہ تھا ایک آبگینہ کے ٹوٹنے کی صدا تھی یا ایک آبلہ ءپا کے پھوٹ بہنے جتنا درد تھا یا صرف جلتے توے پر رقص سپند کے سوا شاید کچھ بھی نہیں تھا۔

عالم اسلام کو اس عظیم نقصان پر بجز چند تعزیتی کلمات کے اور کیا کرنا چاہیے تھا....؟

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آج اس تباہی وبربادی پر عالم اسلام میں کہیں بھی سوز وغم کی فضا نہیں پائی جاتی کیا عبرت اور سبق حاصل کرنے والی آنکھ کیلئے اس حادثۂ فاجعہ پر چند آنسو گرانے کا حق نہیں کیا اس سے عبرت حاصل کرنے کا مقام نہیں؟ کیا اس قیامت پر دل مسلم میں کوئی درد اٹھا ہے؟ ہر گز نہیں قدرت کی اس قدر سخت گرفت پر بھی مسلمانانِ ترکی تڑپے ہیں اور نہ ہی عالم اسلام کے مسلمان لرزے ہیں۔

غافل مسلمانو! یہ حادثۂ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی واضح علامت ہے کہ ان بطش ربك لشديد خسف ومسخ کی یہ داستاں بیسویں صدی کے مسلمانوں کیلئے قدرت کی آخری وارننگ ہے کہ سدھر جاؤ اور صراط مستقیم پر آجاؤ قرآن وسنت کو پس پشت طاقوں میں رکھنے والو اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیمات کی روشنی میں اپنی زندگی سنوارو۔ جمود، سستی، غفلت، خوف، بزدلی اور کم ہمتی ہر گز تمہارا اشعار نہیں رہا۔ اس صدی میں کم از کم تین بار سیکولر ترکی کو قدرت نے جھنجھوڑ کر جگانے کی کوشش کی لیکن ترکی کی بیوروکریسی مذہب بے زار فوج اور عیاش عوام نے ہر بار ان تنبیہوں کو درخور اعتنا نہیں سمجھا۔

قارئین کرام! ترکی میں ۱۹۲۴ میں خلافت اسلامیہ کی قبا چاک کی گئی ہزاروں علماء کو تختہ دار پر لٹکایا گیا اور ہزاروں پابند سلاسل کیے گئے۔ دینی مدارس اور قرآن سکھانے والے مکاتب پر مکمل بندش لاگو کی گئی۔ معاشرے میں علماء سے سخت نفرت کا اظہار کیا گیا۔ اسلام پسند جماعت کو جمہوری نظام کے تحت کامیابی حاصل کرنے کے بعد بھی اقتدار سے محروم رکھا گیا ملک میں قرآن و سنت کے احکامات کے نفاذ پر پابندی لگادی گئی اور ابھی حال ہی میں ایک باحیا و باکباز رکن پارلیمنٹ خاتون کو پردہ کرنے کے جرم میں ترکی کی شہریت سے بھی محروم کر دیا گیا۔ اور اس کے خلاف وزیر اعظم بلند ایجوت نے فاحشہ عورتوں کیساتھ ملکر احتجاجی مظاہرہ کیا اور گزشتہ مہینے چھتیس افراد کو محض قرآن کی بلند آواز میں تلاوت کرنے پر جیل بھیج دیا گیا۔ اور عربی زبان و رسم الخط پر بھی مکمل پابندی لاگو کی گئی اور ترک زبان کے حروف تہجی رومن حروف میں تبدیل کیئے گئے۔ اسی ترکی میں قائم امریکی اڈوں سے عراق کے معصوم اور نہتے عوام پر بمباری کا سلسلہ جاری ہے۔ تو اس ملک پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کے علاوہ آسمان سے داد تحسین کے پھول تو نہیں برسیں گے۔ فجعلنا هم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سلفا و مثلاً للآخرین ہم سب کیلئے اس زلزلے میں عبرت و نصیحت کے دفتر موجود ہیں۔ بہر حال ہم اس عظیم آفت پر اپنے ترک بھائیوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اس موقع پر استاذی جناب فانیؔ صاحب کے اشعار جو ہمارے دلی کرب کی ترجمانی کرتے ہیں۔ پیش خدمت ہیں ؎

اک صف ماتم بچھی ہے اس محیط ارض پر   آسمان را حق بود گر خون ببارد بر زمین
گلستان دھر پر گویا چلی باد سموم   اور بزم کہکشاں ہے دیکھ پژمردہ جبین
قلزم حسرت میں ڈوبی ہے یہ ساری کائنات   نالہ ریز و نوحہ زن ہے حسرتا چرخ بریں
شق گریبانِ جگر ہے دامنِ دل تارتار   ہر طرف ہے شور گریہ ہر نفس اندوگیں
عالم اسلام ہے ماتم کناں باخونِ دل   اف قیامت اک بپا ہے آج بر روئے زمیں

☆☆ ☆☆ ☆☆

امیر المومنین ملا محمد عمر پر امریکہ اور شمالی اتحاد کا شرمناک حملہ

تحریک طالبان کے روح رواں عظیم قائد اور بیسویں صدی کے عظیم اسلامی انقلاب کے بانی اور مرد قلندر ملا محمد عمر پر گزشتہ ہفتے بزدل امریکہ اور اسکے حواری مسعود اور شمالی اتحاد نے انکی رہائش گاہ کے باہر بارود سے بھرے ٹرک کے ذریعے رات کے اندھیرے میں ان پر حملہ کیا اس حملے میں امیر المومنین مدظلہ ' تو الحمد اللہ نصرت خداوندی کے باعث صحیح سلامت رہے۔ لیکن اس حملے میں تحریک طالبان کے دس معصوم دینی مدرسوں کے طالب علم شہید ہو گئے۔ اور امیر المومنین مدظلہ ' کے گھر کو بھی جزوی نقصان پہنچا۔ تحریک طالبان کے خلاف یہ حملہ نئی سازش نہیں ہے بلکہ اس سے قبل بھی امریکہ افغانستان پر براہ راست میزائلوں کے ذریعے حملہ آور ہو چکا ہے۔ اور شمالی اتحاد جسے امریکہ سمیت پورے عالم کفر کی سرپرستی حاصل ہے نے بھی متعدد سازشوں کے ذریعے ملا محمد عمر اور اس کی اعلی قیادت کو ختم کرنے کی کئی ناکام کوششیں کی ہیں۔ لیکن

۶۱۲

© rasailojaraid.com